اچھی چڑیا

محمد شفیع الدین نیر

اچھّی چڑیا

بچّوں کے لیے نظمیں

محمد شفیع الدّین نیّر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی

پیش لفظ

پیارے بچّو! عِلم حاصل کرنا وہ عمل ہے جس سے اچھّے بُرے کی تمیز آ
جاتی ہے۔ اِس سے کردار بنتا ہے، شعور بیدار ہوتا ہے، ذہن کو وُسعت
ملتی ہے اور سوچ میں نکھار آجاتا ہے۔ یہ سب وہ چیزیں ہیں جو زندگی میں
کامیابیوں اور کامرانیوں کی ضامن ہیں۔

بچّو! ہماری کتابوں کا مقصد تمہارے دِل و دماغ کو روشن کرنا اور اِن چھوٹی
چھوٹی کتابوں سے تُم تک نئے علوم کی روشنی پہنچانا ہے، نئی نئی سائنسی

ایجادات، دُنیا کی بُزرگ شخصیات کا تعارف کرانا ہے۔ اِس کے علاوہ کُچھ
اچھّی اچھی کہانیاں تُم تک پہنچانا ہے جو دِل چسپ بھی ہوں اور جِن سے تم
زندگی کی بصیرت بھی حاصل کر سکو۔

عِلم کی یہ روشنی تمہارے دِلوں تک صرف تمہاری اپنی زبان میں یعنی
تمہاری مادری زبان میں سب سے موئثر ڈھنگ سے پہنچ سکتی ہے اِس لیے
یاد رکھو کہ اگر اپنی مادری زبان اردو کو زندہ رکھنا ہے تو زیادہ سے زیادہ اُردُو
کتابیں خود بھی پڑھو اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھواؤ۔ اس طرح اُردُو زبان
کو سنوارنے اور نِکھارنے میں تُم ہمارا ہاتھ بٹا سکو گے۔

قومی اُردُو کونسل نے یہ بیڑا اُٹھایا ہے کہ اپنے پیارے بچّوں کے عِلم میں
اضافہ کرنے کے لیے نئی نئی اور دیدہ زیب کتابیں شائع کرتی رہے جِن کو
پڑھ کر ہمارے پیارے بچّوں کا مُستقبل تابناک بنے اور وہ بزرگوں کی

اپنی کاوشوں سے بھرپور اِستفادہ کر سکیں۔ ادب کسی بھی زبان کا ہو، اُس کا مطالعہ زندگی کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائریکٹر

اچھی چڑیا

۱

ایک تھی چڑیا

ایک تھا کوّا

ایک تھی مینا

ایک تھا طوطا

ایک تھی بلّی

ایک تھا کُتّا

ایک تھی مُرغی

ایک تھا بکرا

چڑا کوّا

مینا طوطا

بلّی کُتّا

مُرغی بکرا

یہ سب ساتھ رہا کرتے تھے

دُکھ سُکھ ساتھ سہا کرتے تھے

۲

اچھّی چِڑیا بھولی بھولی

اِک دِن اُن سب سے بولی

آؤ مل کر کام کریں کُچھ

کام کریں کُچھ نام کریں کُچھ

خالی رہ کر وقت نہ کھوئیں

کھیت میں چل کر گیہوں بوئیں

جب یہ سب گیہوں پک جائیں

تب ہم سب مل جُل کر کھائیں

۳

چڑیا کی جب بات سُنی یہ

کوّا بولا میں نہیں بوتا

مینا بولی میں نہیں بوتی

طوطا بولا میں نہیں بوتا

بلّی بولی میں نہیں بوتی

کُتّا بولا میں نہیں بوتا

مُرغی بولی میں نہیں بوتی

بکرا بولا میں نہیں بوتا

سب نے کہا جب ہم نہیں بوتے

چڑیا نے وہ آپ ہی بویا۔۔۔!

۴

تھوڑے دِنوں میں وقت وہ آیا

کھیت یہ گیہوں کا پھَل لایا

چڑیا بولی چل کر کاٹیں

گیہوں سے گھر اپنا پاٹیں

اُن سب نے جب کام سُنا یہ

کوّا بولا مُجھ سے نہ ہو گا

مینا بولی میں نہ کروں گی

طوطا بولا مُجھ سے نہ ہو گا

بلّی بولی میں نہ کروں گی

کُتّا بولا مُجھ سے نہ ہو گا

مُرغی بولی میں نہ کروں گی

بکرا بولا مُجھ سے نہ ہو گا

جب نہ کسی نے کام کیا یہ

چڑیا نے کھیت آپ ہی کاٹا

۵

گیہوں گھر میں کاٹ کے ڈالے

پھر سب سے یوں بولی چڑیا

آؤ یہ ہم چکّی میں پیسیں!

پِس کر یہ ہو جائیں گے آٹا

چکّی اور آٹے کی سُن کر

اُن میں سے ہر اک گھبرایا

سب سے پہلے کوّا بولا!

آٹا یہ مُجھ سے نہ پِسے گا

مینا بولی طوطا بولا!

آٹا یہ مُجھ سے نہ پِسے گا

بلّی بولی، کُتّا بولا۔۔۔!

آٹا یہ مُجھ سے نہ پِسے گا

مُرغی بولی، بکرا بولا

آٹا یہ مُجھ سے نہ پِسے گا

جب نہ کسی نے پیسا آٹا

چڑیا نے وہ آپ ہی پیسا

٦

سارے گیہوں پیس چُکی وہ

پھر اُن سے یوں بولی چڑیا

آؤ پکائیں مل کر روٹی

کام یہ ہو جائے تو ہے اچھّا

بات یہ سُن کر کوّا بولا

مُجھ سے نہیں پک سکتی یہ روٹی

مینا بولی طوطا بولا

ہم سے نہیں پک سکتی یہ روٹی

بلّی بولی کُتّا بولا

ہم سے نہیں پک سکتی یہ روٹی

مُرغی بولی بکرا بولا

ہم سے نہیں پک سکتی یہ روٹی

جب نہ کسی نے کام کیا یہ

چڑیا نے روٹی بھی پکا لی

۷

روٹی جب چڑیا نے پکا لی

پوچھا کون یہ کھائے گا روٹی؟

کوّا بولا میں کھاؤں گا

سب روٹی چٹ کر جاؤں گا

مینا بولی میں کھاؤں گی

طوطا بولا میں کھاؤں گا

بلّی بولی میں کھاؤں گی

کُتّا بولا میں کھاؤں گا

مُرغی بولی میں کھاؤں گی

بکرا بولا میں کھاؤں گا

سب نے کہا ہم کھائیں گے روٹی

ساری چٹ کر جائیں گے روٹی

دِل میں وہ نہ ذرا شرمائے

جھَٹ پَٹ روٹی کھانے آئے

۸

اَب تو اُن سے چڑیا بولی

روٹی یہ تُم کو نہ ملے گی

کام سے تُم سب گھبراتے ہو

پھر یہ روٹی کیوں کھاتے ہو

بات یہ سُن کر سب گھبرائے

سب شرمائے سب پچھتائے

چڑیا اور سب اُس کے بچّے

مل کر کھانا کھانے بیٹھے

سب نے مل کر کھانا کھایا

سب نے مل کر گانا گایا

کام کا پھل چڑیا نے پایا

کام نے اُن کا کام بنایا

چاند میں بیٹھی تارا رانی

اے لو بچّو! ختم کہانی

لڈّو کا ٹکڑا

ا

یہ اُس لڈّو کا ہے ٹکڑا
رکابی میں جو رکھا تھا
رکابی تھی وہ ارشد کی
جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

۲

یہی چوہا وہاں آیا

ذرا دل میں نہ شرمایا

الٹا کر کھا لیا ٹکڑا

رکابی میں جو رکھا تھا

رکابی تھی وہ ارشد کی

جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

۳

یہی بلّی ہے وہ خالا

اُسی نے چوہے کو مارا

وہ چوہا جو وہاں آیا
ذرا دِل میں نہ شرمایا
رکابی میں جو رکھا تھا
رکابی تھی وہ ارشد کی
جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

۴

یہ کُتّا ہے وہی شیرا
کہ جس نے بلّی کو گھیرا
وہی بلّی جو ہے خالا
کہ جس نے چوہے کو مارا

وہ چوہا جو وہاں آیا

ذرا دِل میں نہ شرمایا

اٹھا کر کھا گیا ٹکڑا

رکابی میں جو رکھا تھا

رکابی تھی وہ ارشد کی

جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

۵

یہ بکرا ہے گڈریے کا

اُس نے کُتّے کو مارا

وہی کُتّا وہی شیرا

کہ جس نے بلّی کو گھیرا

وہی بلّی جو ہے خالا

کہ جس نے چوہے کو مارا

وہی چوہا جو وہاں آیا

ذرا دل میں نہ شرمایا

اُٹھا کر کھا گیا ٹکڑا

رکابی میں جو رکھا تھا

رکابی تھی وہ ارشد کی

جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

٦

یہ لڑکا ہے گڈریے کا

یہ لڑکا ہے بہت اچھّا

اِسی کا تو وہ بکرا تھا

کہ جس نے کُتّے کو مارا

وہی کُتّا وہی شیرا

کہ جس نے بلّی کو گھیرا

وہی بلّی جو ہے خالا

کہ جس نے چوہے کو مارا

وہ چوہا جو وہاں آیا

ذرا دل میں نہ شرمایا

اُٹھا کر کھا گیا ٹکڑا
رکابی میں جو رکھا تھا
رکابی تھی وہ ارشد کی
جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

۷

یہی تو گھر ہے لڑکے کا
جو لڑکا تھا گڈریے کا
اُسی کا تو وہ بکرا تھا
کہ جس نے کُتّے کو مارا
وہی کُتّا وہی شیرا

کہ جس نے بلّی کو گھیرا

وہی بلّی جو ہے خالا

کہ جس نے چوہے کو مارا

وہ چوہا جو وہاں آیا

ذرا دِل میں نہ شرمایا

اُٹھا کر کھا گیا ٹکڑا

رکابی میں جو رکھا تھا

رکابی تھی وہ ارشد کی

جو اُس کے گھر میں رکھی تھی

تارا کی گڑیا

تارا کی گڑیا نے اِک دِن

سارا کی گڑیا نے اِک دِن

مُرغی کے بچّے کو پکڑا

بکری کے بچّے کو پکڑا

طوطی کے بچّے کو پکڑا

قُمری کے بچّے کو پکڑا

ہرنی کے بچّے کو پکڑا

تارا کی گڑیا نے اُن کو

سارا کی گڑیا نے اُن کو

خُوب ہی مارا

خُوب ہی مارا

۲

پِٹ کُٹ کر مُرغی کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

پِٹ کُٹ کر بکری کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

پِٹ کُٹ کر بلّی کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

پِٹ کُٹ کر طوطی کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

پِٹ کُٹ کر قُمری کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

پِٹ کُٹ کر ہرنی کا بچّہ

رو کر گھر سے باہر بھاگا

سارے کے سارے بچّے

روتے روتے باہر بھاگے

۳

تارا دوڑی دوڑی آئی

سارا دوڑی دوڑی آئی

یہ بھی گڑیا پر چِلّائی

وہ بھی گڑیا پر چِلّائی

اِس نے بھی گڑیا کو بھیجا

اُس نے بھی گڑیا کو بھیجا

مُرغی کے بچّے کو بُلایا

بکری کے بچّے کو بُلایا

بلّی کے بچّے کو بُلایا

طوطی کے بچّے کو بُلایا

قُمری کے بچّے کو بُلایا

ہرنی کے بچّے کو بُلایا

بچّے دوڑے دوڑے آئے

ناچے کُودے اور چلّائے

۴

تارا بولی آؤ آؤ

سارا بولی آؤ آؤ

آؤ آؤ کھانا کھاؤ

آؤ آؤ گانا گاؤ

آؤ آؤ شور مچاؤ

آؤ آؤ جی بہلاؤ

آؤ آؤ دوڑ لگاؤ

آؤ آؤ ناچ دکھاؤ

گڑیا اَب نہ کبھی مارے گی

تُم کو روٹی پانی دے گی

۵

یہ سُن کر مُرغی کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر بکری کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر بلّی کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر طوطی کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر قُمری کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر ہرنی کا بچّہ

آ کر کھانا کھانے بیٹھا

یہ سُن کر یہ سارے بچّے

آ کر کھانا کھانے بیٹھے

٦

سب نے مِل کر کھانا کھایا

سب نے مِل کر پانی پایا

سب نے مِل کر ناچ دِکھایا

سب نے مِل کر گانا گایا

سب نے مِل کر شور مچایا

سب نے مِل کر جی بہلایا

تارا کی گڑیا کی کہانی

خوب رہی نیّر کی زبانی

موٹے خاں

ایک میاں تھے موٹے خاں

نام تھا اُن کا چھوٹے خاں

چھوٹے خاں میں تھی یہ بات

چلتے رہتے تھے دِن رات

اِک دِن وہ بازار گئے

چلتے چلتے ہار گئے۔۔۔!

دو بکرے لے کر آئے

دو مُرغے لے کر آئے

بکرے بولے مُوں مُوں

مُرغے بولے کُکڑوں کُوں

لائے وہ طوطے بھی تین

اُن طوطوں نے بجائی بین

لائے وہ بندر بھی چار

ہاتھ میں جن کے تھی تلوار

پانچ کتابیں بھی لائے

پانچ دواتیں بھی لائے

چھ خربوزے سات ستار

اچھّے اچھّے آٹھ انار

نو خرگوش اور دس گھوڑے

پہنے ریشم کے جوڑے

چھوٹے خان جب گھر میں آئے

ساتھ یہ سب چیزیں لائے

دوڑے سارے گھر والے

دوڑے سب بچّے بالے

بکری کے بچّے

۱

بکری کا اِک چھوٹا بچّہ
اِک دِن گھر سے باہر نکلا
تھوڑی دیر اکیلا کھیلا
تھوڑی دیر دھکیلا ٹھیلا
پھر اُس نے اِک ڈنڈا دیکھا

اُس ڈنڈے میں جھنڈا دیکھا

ڈنڈے کا جب جھنڈا کھولا

اُس میں بھی تھا بکری کا بچّا

بچّا تھا یہ نیارا نیارا

اچھا اچھا پیارا پیارا

ایک اور ایک ہوئے دو بچّے!

دونوں خوب مزے سے کھیلے

۲

یہ دونوں بکری کے بچّے

پیارے پیارے اچھے اچھے

چلتے چلتے پھرتے پھرتے

ایک پہاڑی پر جا نکلے

ایک نے کھرُ سے مٹّی کھودی

اُس میں سے اِک ہانڈی نکلی

بچّوں نے ہانڈی کو ٹٹولا

ٹھنڈی تھی وہ جیسے لاوا

ایک نے جب ہانڈی کو کھولا

اُس میں تھا کپڑے کا جھُولا

جھُولے میں اِک بچّا بولا

مُنّا مُنّا بولا بولا!

دو اور ایک یہ تین ہوئے جب

مِل کر یہ بچّے کھیلے تب

۳

یہ تینوں بکری کے بچّے

پھرتے پھرتے چلتے چلتے

ایک ہرے سے کھیت میں آئے

کھیت میں آئے اور گھبرائے

کھیت میں دو اِک بیل کھڑے تھے

ایک طرف دو ہل بھی پڑے تھے

اک ہل اُن بچّوں نے اُٹھایا

کھیت میں اُس کو خُوب چلایا

جوت چُکے جب کھیت تو بویا

مِٹّی میں دانوں کو کھویا

کھیت میں پھر اک بچّا دیکھا

وہ بچّا بھی تھا بکری کا

تین اور ایک جو چار ہوئے یہ

چاروں کے یار ہوئے یہ

پھر تو یہ بکری کے بچّے

چاروں خوب مزے سے کھیلے

یہ چاروں بکری کے بچّے

پھرتے پھرتے چلتے چلتے

سب کے سب اِک گاؤں میں آئے

گاؤں میں دیکھی پیاری گائے

ڈھول کِسی کا پڑا جو پایا

ڈھب ڈھب ڈھب ڈھب ڈھب خوب بجایا

ایک نے اُس کی کھال جو پھاڑی

ڈھول کے اندر نِکلی جھاڑی

اُس جھاڑی کے اندر کیا تھا

بکری کا چھوٹا بچّا تھا

یہ بچّا بھی دوڑ کے آیا!

اُن بچّوں سے ہاتھ ملایا

چار اور ایک ہوئے پانچ اب یہ

کھیلے خوب مزے سے سب یہ

۵

یہ پانچوں بکری کے بچّے

چلتے چلتے پھرتے پھرتے

دریا کے اِک گھاٹ پہ آئے

گھاٹ پہ آئے ٹھاٹ جمائے

اتنے میں اِک کشتی آئی

کشتی تھی یہ سجی سجائی

کشتی یہ لکڑی کی بنی تھی

اُس پر چادر ایک تنی تھی

کشتی کے اندر بیٹھا تھا

بکری کا چِت کبرا بچّا

پانچ اور ایک ہوئے چھ بچّے
پھر تو خوب مزے سے کھیلے

٦

چھ کے چھ بکری کے بچّے
ایک سڑک پر بھاگے دوڑے
اِتنے میں اِک موٹر آئی
اُس موٹر نے خاک اُڑائی
سب نے مل کر اُس کو ٹوکا
بیچ سڑک پر اُس کو روکا
موٹر میں جب جھانک کے دیکھا

پایا اِک بکری کا بچّا

بچّے نے جب اُن کو دیکھا

وہ بھی مَیں مَیں کرتے دوڑا

اُس نے ذرا بھی ڈر نہ دکھایا

جھٹ پٹ اُن کے پاس وہ آیا

چھ اور ایک جو سات ہوئے یہ

اچھی ایک برات ہوئے یہ

۷

بکری کے یہ ساتوں بچّے

پھرتے پھرتے دِلّی آئے

دِلّی میں اِک لاٹ بڑی تھی

لاٹ کے اوپر کھاٹ پڑی تھی

سیڑھی سیڑھی چڑھتے چڑھتے

ہولے ہولے بڑھتے بڑھتے

یہ سب لاٹ کے اوپر آئے

اُچھلے کُودے، دوڑے بھاگے

کھاٹ پر تھا اِک بچّا بیٹھا

یہ بچّا بھی تھا بکری کا!

بچّے نے جب اُن کو دیکھا

جھٹ پٹ وہ بھی کھاٹ سے اُترا

دوڑتا اُن کے پاس وہ آیا

آ کر سب سے ہاتھ ملایا

سات اور ایک یہ آٹھ ہوئے جب

خوب ہی اُن کے ٹھاٹ ہوئے تب

۸

آٹھوں یہ بکری کے بچّے

ریل کے اِسٹیشن پر آئے

سیٹی بجاتی ریل جو آئی

جھنڈی کسی نے لال دِکھائی

دیکھ کے جھنڈی ریل رُکی وہ

تھوڑی دیر کو ٹھہر گئی وہ

یہ آٹھوں کے آٹھوں دوڑے

ریل کے سارے ڈبّے دیکھے

بند تھا اِک ڈبّا وہ کھولا

اُس میں بھی اِک بچّا بولا

سب نے اُس کو گلے لگایا

دیر تک اُس کا جی بہلایا

آٹھ اور ہوئے نو سارے

پھِرنے لگے وہ مارے مارے

۹

نَو کے نَو بکری کے بچّے

پیارے پیارے اچھّے اچھّے

سب کے سب اِک شہر میں آئے

مٹکے ایک جگہ کُچھ پائے

اُن میں تھا ایک چھوٹا مٹکا

مٹکا تھا یہ پیڑ میں اٹکا

سب نے سُنا کُچھ اُس میں کھٹکا

مٹکا وہ کھٹ سے دے پٹکا

جب یہ چھوٹا مٹکا ٹوٹا

بکری کا اِک بچّا چھوٹا

دوڑ کے اُن کے پاس وہ آیا

سب کو اپنا حال سُنایا

بات یہ اُن کے جی میں آئی

بن گئے سب یہ بھائی بھائی

نَو اور ایک ہوئے دس بچّے

پھر تو خوب مزے سے کھیلے

۱۰

دس کے دس بکری کے بچّے

اِک دِن کھانا کھانے بیٹھے

کھانا بھی کھاتے جاتے تھے

گانا بھی گاتے جاتے تھے

اِتنے میں اِک پیڑ کا پتّا

پیڑ کی اِک ٹہنی سے ٹوٹا

پتّا اِک بچّے کے لگا جب

زور سے وہ بچّا چیخا جب

چین کو سُن کر سارے بھاگے

پیچھے پیچھے آگے آگے

پَل بھر میں تھے غائب سارے

رہ کر کیا کرتے بے چارے

نیّر نے یہ گیت بنایا

بچّوں نے خوش ہو کر گایا

دس چھوٹے چھوٹے بچّے

ا

دس تھے چھوٹے چھوٹے بچّے
چھوٹے موٹے موٹے بچّے
مِل کر بیٹھے کھانا کھانے
ایک اُٹھا کُچھ گانا گانے
کھانا کھاتے کھاتے غائب

گانا گاتے گاتے غائب
نو بچّے کیوں رہ گئے باقی
نَو بچّے یُوں رہ گئے باقی

۲

یہ نَو چھوٹے چھوٹے بچّے
اِک چڑیا گھر میں جا پہنچے
ایک بچّے کو شیر نے پکڑا
اور اپنے پنجے میں جکڑا
اب دیکھا تو آٹھ ہی تھے وہ
چڑیا گھر سے آٹھ چلے وہ

۳

آٹھ یہ چڑیا گھر سے نکلے

سب میدان میں آ کر دوڑے

اِک بچّے نے ٹھوکر کھائی

رام دُہائی رام دُہائی

بچّے سات رہے اب سارے

آئے اِک دریا کے کنارے

۴

ساتوں یہ پہنچے دریا پر

خوب نہائے خوش ہو ہو کر

اِک بچّے نے ڈُبکی کھائی

پھر نہ دیا وہ کبھی دِکھائی

اُس کو بچانا کب تھا بس میں

چھ ہی رہ گئے سات سے دس میں

۵

جا کے بھِڑوں پر ڈھائی آفت

بھِڑنے ایک کے ڈنک جو مارا

پھر وہ اپنے گھر کو سدھارا

باقی رہے جو پانچ وہ بھاگے

جِن پر نہ آئی آنچ وہ بھاگے

٦

اب یہ پانچوں باغ میں آئے
باغ میں کُچھ پھل توڑ کے کھائے
مالی نے ایک غلّہ مارا
گھائل ہو گیا ایک بے چارا
اب جو گِنا تو چار تھے بچّے
بچّے تھے یہ سارے اچھّے

٧

اِن سب نے یہ ٹھانی من میں

چل کے رہیں اب چاروں بَن میں

اُس بَن میں اِک انجن دیکھا

اِک بچّا اُس میں جا بیٹھا

انجن شن شن شن شن کرتا

پَل بھر میں دِلّی جا پہنچا

چار کے بھی اب تین رہے وہ

تینوں اپنے گھر کو چلے وہ

۸

رستے میں دیکھا جو سمندر

سوچا بیٹھیں جہاز کے اندر

جا بیٹھا اِک جھٹ پٹ اُس میں

کرنے لگا کُچھ کھٹ پٹ اُس میں

رہ گئے دو مُنہ تکتے اُس کا

کر ہی کیا سکتے تھے اُس کا

۹

اِک دِن یہ دونوں بھی نکل کر

بیٹھے اپنے گھر کے باہر

دھوپ بہت اُس روز کڑی تھی

پہلے کبھی ایسی نہ پڑی تھی

اِک بچّا اُس دھوپ میں پگھلا

جیسے ہو سورج نے نگلا
ایک رہا جب ٹڑوں ٹُوں یہ
چلّایا تب کُکڑوں کوں یہ

۱۰

ایک اکیلا پھرتا پھرتا
چین میں پہنچا گِرتا پڑتا
دیکھی ایک وہاں شہزادی
کر لی اُس نے اُس سے شادی
دس کے دس یوں ختم ہو گئے جب
نیّر نے نظم لکھی تب